

انسانی حقوق کا عالمی منشور

اروں میں اسے پڑھ کر سنایا جائے اور اس کی تفصیلات واضح کی جائیں، اور اس ضمن میں کسی ملک یا علاقے کی سیاسی حیثیت کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہ برتا جائے۔

تمہید

، چونکہ ہر انسان کی ذاتی عزت اور حرمت اور انسانوں کے مساوی اور ناقابلِ انتقال حقوق کو تسلیم کرنا دنیا میں آزادی، انصاف، اور امن کی بنیاد ہے

ہی ہے کہ ایسی دنیا وجود میں آئے جس میں تمام انسانوں کو اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہو اور جہاں وہ خوف اور احتیاج سے محفوظ رہیں

ی ہے، اگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ انسان عاجز آکر جبر اور استبداد کے خلاف بغاوت کرنے پر مجبور ہو، کہ انسانی حقوق کو قانون کی عملداری کے ذریعے محفوظ رکھا جائے

، چونکہ یہ ضروری ہے کہ قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو بڑھایا جائے

اوی حقوق کے بارے میں اپنے یقین کی دوبارہ تصدیق کر دی ہے اور وسیع تر آزادی کی فضا میں معاشرتی ترقی کو تقویت دینے اور معیارِ زندگی کو بلند کرنے کا ارادہ کر لیا ہے

، یہ وعدہ کر لیا ہے کہ وہ اقوامِ متحدہ کے اشتراکِ عمل سے ساری دنیا میں اصولاً اور عملاً انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کرائیں گے

، چونکہ اس وعدہ کی تکمیل کے لیے بہت سی اہم ہے کہ ان حقوق اور آزادیوں کی نوعیت کو سب سمجھ سکیں

، لہٰذا

اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی

کرے اور انہیں قومی اور بین الاقوامی کارروائیوں کے ذریعے ممبر ملکوں میں اور اُن قوموں میں جو ممبر ملکوں کے ماتحت ہوں، منوانے کے لیے بتدریج کوشش کر سکے۔

دفعہ ۱

نسان آزاد اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں۔ انہیں ضمیر اور عقل ودیعت ہوئی ہے۔ اس لیے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارے کا سلوک کرنا چاہیے۔

دفعہ ۲

، گئے ہیں، اور اس حق پر نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب، اور سیاسی تفریق کا یا کسی قسم کے عقیدے، قوم، معاشرے، دولت، یا خاندانی حیثیت وغیرہ کا کوئی اثر نہ پڑے گا۔

ر اس شخص سے کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا، چاہے وہ ملک یا علاقہ آزاد ہو، تولیتی ہو، غیر مختار ہو، یا سیاسی اقتدار کے لحاظ سے کسی دوسری بندش کا پابند ہو۔

دفعہ ۳

ہر شخص کو اپنی جان، آزادی، اور ذاتی تحفظ کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۴

کوئی شخص غلام یا لونڈی بنا کر نہ رکھا جا سکے گا۔ غلامی اور بردہ فروشی، چاہے اس کی کوئی شکل بھی ہو، ممنوع قرار دی جائے گی۔

دفعہ ۵

کسی شخص کو جسمانی اذیت، یا ظالمانہ، انسانیت سوز، یا ذلیل سلوک یا سزا نہیں دی جائے گی۔

دفعہ ۶

ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ ہر مقام پر قانون اس کی شخصیت کو تسلیم کرے۔

دفعہ ۷

ندر امان پانے کے برابر کے حقدار ہیں۔ اس اعلان کی خلاف ورزی میں جو تفریق کی جائے یا تفریق کے لیے ترغیب دی جائے، اس سے سب برابر کے بچاؤ کے حقدار ہیں۔

دفعہ ۸

بسے افعال کے خلاف جو آئین یا قانون میں دیے گئے بنیادی حقوق کو تلف کرتے ہوں، بااختیار قومی عدالتوں میں مؤثر طریقے سے چارہ جوئی کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۹

کسی شخص کو محض حاکم کی مرضی پر گرفتار، نظر بند، یا جلاوطن نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۰

ع حقوق و فرائض کا تعین یا اس کے خلاف کسی عائد کردہ جرم کے بارے میں مقدمے کی سماعت آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے کھلے اجلاس میں منصفانہ طریقے سے ہو۔

دفعہ ۱۱

اہ شمار کیے جانے کا حق حاصل ہے تاوقتیکہ اس پر کھلی عدالت میں قانون کے مطابق جرم ثابت نہ ہو جائے اور اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع نہ دیا جا چکا ہو۔

عے فعل یا فروگزاشت کی بنا پر جو ارتکاب کے وقت قومی یا بین الاقوامی قانون کے اندر تعزیری جرم شمار نہ کیا جاتا تھا، کسی تعزیری جرم میں مآخوذ نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۲

ر مداخلت نہ کی جائے گی اور نہ ہی اس کی عزت اور نیک نامی پر حملے کیے جائیں گے۔ ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ قانون اسے حملے یا مداخلت سے محفوظ رکھے۔

دفعہ ۱۳

ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اسے ہر ریاست کی حدود کے اندر نقل و حرکت کرنے اور سکونت اختیار کرنے کی آزادی ہو۔

ہر شخص کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ملک سے چلا جائے چاہے وہ ملک اس کا اپنا ہو، اور اسی طرح اسے اپنے ملک میں واپس آجانے کا بھی حق حاصل ہے۔

دفعہ ۱۴

ہر شخص کو ایذا رسانی سے دوسرے ملکوں میں پناہ ڈھونڈنے، اور پناہ مل جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کا حق حاصل ہے۔

ع کے لیے استعمال میں نہ لایا جا سکتا جو خالصتاً غیر سیاسی جرائم یا ایسے افعال کی وجہ سے عمل میں آئی ہیں جو اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف ہیں۔

دفعہ ۱۵

ہر شخص کو قومیت کا حق حاصل ہے۔

کوئی شخص محض حاکم کی مرضی پر اپنی قومیت سے محروم نہ کیا جائے گا اور اس کو قومیت تبدیل کرنے کا حق دینے سے انکار نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۶

لگائی جائے شادی بیاہ کرنے اور گھر بسانے کا حق حاصل ہے۔ مردوں اور عورتوں کو نکاح، ازدواجی زندگی، اور نکاح فسخ کرنے کے معاملہ میں برابر کے حقوق حاصل ہیں۔

نکاح فریقین کی پوری اور آزاد رضامندی سے ہو گا۔

خاندان، معاشرے کی فطری اور بنیادی اکائی ہے، اور وہ معاشرے اور ریاست دونوں کی طرف سے حفاظت کا حقدار ہے۔

دفعہ ۱۷

ہر انسان کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائداد رکھنے کا حق حاصل ہے۔

کسی شخص کو زبردستی اس کی جائداد سے محروم نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۸

نیدے کو تبدیل کرنے اور کُھلے عام یا نجی طور پر، تنہا یا دوسروں کے ساتھ مل جل کر عقیدے کی تبلیغ، عمل، عبادت، اور مذہبی رسمیں پوری کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

دفعہ ۱۹

۱۔ بے کہ وہ آزادی کے ساتھ اپنی رائے قائم کرے اور سرحدوں کا خیال کیے بغیر جس ذریعے سے چاہے علم اور خیالات کی تلاش کرے، انہیں حاصل کرے، اور ان کی تبلیغ کرے۔

دفعہ ۲۰

۲۔ ہر شخص کو پُر امن طریقے سے ملنے جلنے اور انجمنیں قائم کرنے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔

کسی شخص کو کسی انجمن میں شامل ہونے کے لیے مجبور نہ کیا جا سکتا۔

دفعہ ۲۱

۳۔ ہر شخص کو اپنے ملک کی حکومت میں براہ راست یا آزادانہ طور پر منتخب کیے ہوئے نمائندوں کے ذریعے حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔

۴۔ ہر شخص کو اپنے ملک میں سرکاری ملازمت حاصل کرنے کا برابر کا حق حاصل ہے۔

۵۔ کی جائے گی جو عام اور مساوی رائے دہندگی سے ہوں گے اور جو خفیہ ووٹ یا اس کے مساوی کسی دوسرے آزادانہ طریقے رائے دہندگی کے مطابق عمل میں آئیں گے۔

دفعہ ۲۲

۶۔ قومی کوشش اور بین الاقوامی تعاون سے ایسے اقتصادی، معاشرتی، اور ثقافتی حقوق کو حاصل کرے، جو اس کی عزت اور شخصیت کی آزادانہ نشوونما کے لیے لازم ہیں۔

دفعہ ۲۳

۷۔ ہر شخص کو کام کاج، روزگار کے آزادانہ انتخاب، کام کاج کی مناسب و معقول شرائط، اور بے روزگاری کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

۸۔ ہر شخص کو کسی تفریق کے بغیر مساوی کام کے لیے مساوی معاوضے کا حق حاصل ہے۔

۹۔ رکھتا ہے جو خود اس کے اور اس کے اہل و عیال کے لیے باعزت زندگی کا ضامن ہو، اور جس میں اگر ضروری ہو تو معاشرتی تحفظ کے دیگر ذرائع سے اضافہ کیا جا سکے۔

۱۰۔ ہر شخص کو اپنے مفادات کے بچاؤ کے لیے تجارتی انجمنیں قائم کرنے اور ان میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۲۴

۱۱۔ ہر شخص کو آرام اور فرصت کا حق حاصل ہے جس میں کام کے گھنٹوں کی مناسب حد بندی اور تنخواہ سمیت میعاد تعطیلات بھی شامل ہیں۔

دفعہ ۲۵

۱۲۔ لہیں؛ اور بے روزگاری، بیماری، معذوری، بیوگی، بڑھاپا، یا ایسے حالات میں روزگار سے محرومی جو اس کے قبضہ قدرت سے باہر ہوں، کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

۱۳۔ جگہ اور بچہ خصوصی توجہ اور امداد کے حقدار ہیں۔ تمام بچے، خواہ وہ شادی سے پہلے پیدا ہوئے ہوں یا شادی کے بعد، معاشرتی تحفظ سے یکساں طور پر مستفید ہوں گے۔

دفعہ ۲۶

۱۴۔ اہلی تعلیم لازمی ہو گی۔ فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے کا عام انتظام کیا جائے گا اور لیاقت کی بنا پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا سب کے لیے مساوی طور پر ممکن ہو گا۔

۱۵۔ نسلی یا مذہبی گروہوں کے درمیان باہمی مفاہمت، رواداری، اور دوستی کو ترقی دے گی، اور امن کو برقرار رکھنے کے لیے اقوام متحدہ کی سرگرمیوں کو آگے بڑھائے گی۔

۱۶۔ والدین کو اس بات کے انتخاب کا اوّلین حق حاصل ہے کہ ان کے بچوں کو کس قسم کی تعلیم دی جائے گی۔

دفعہ ۲۷

۱۷۔ ہر شخص کو قوم کی ثقافتی زندگی میں آزادانہ حصہ لینے، ادبیات سے مستفید ہونے، اور سائنس کی ترقی اور اس کے فوائد میں شرکت کا حق حاصل ہے۔

نص کو حق حاصل ہے کہ اس کے اُن اخلاقی اور ماڈی مفادات کا تحقُّط کیا جائے جو اسے ایسی سائنسی، علمی، یا ادبی تصنیف سے، جس کا وہ مصنف ہے، حاصل ہوتے ہیں۔

دفعہ ۲۸

ہر شخص ایسے معاشرتی اور بین الاقوامی نظام میں شامل ہونے کا حقدار ہے جس میں وہ تمام آزادیاں اور حقوق حاصل ہو سکیں جو اس اعلان میں پیش کر دیے گئے ہیں۔

دفعہ ۲۹

ہر شخص کے اُس معاشرے کی جانب فرائض ہیں جس میں رہ کر ہی اس کی شخصیت کی آزادانہ اور پوری نشوونما ممکن ہے۔

تتبعاً کرانے کی غرض سے، یا جمہوری نظام میں اخلاق، امن عامّ، اور عام فلاح و بہبود کے مناسب لوازمات کو پورا کرنے کے لیے قانون کی طرف سے عائد کی گئی ہیں۔

یہ حقوق اور آزادیاں کسی صورت میں بھی اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف عمل میں نہ لائی جا سکتیں۔

دفعہ ۳۰

کو کسی ایسی سرگرمیوں میں مصروف ہونے یا کسی ایسے کام کو سرانجام دینے کا حق پیدا ہو جس کا منشا اُن حقوق اور آزادیوں کی تخریب ہو جو یہاں پیش کی گئی ہیں۔